سوال

(176) ریل کے سفر میں دوگانہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ آج کل ریل گاڑی عام ہوچکی ہے اس کی حرکت اور سکون کے وقت اس میں فرض نماز پڑھنی بغیر عذر کے جائز ہے یا نہیں اور ریل کے سفر میں دوگانہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ریل گاڑی میں اس کی حرکت کے وقت بھی بغیر عذر کے نماز پڑھنا درست ہے، بشرطیکہ رخ قبلہ کی طرف ہو، جیسا کہ کسی تخت یا سخت چارپائی پر نماز پڑھنا جائز ہے کہ اس پر پیشانی پوری طرح رکھی جاسکے اور ریل گاڑی کی نماز سواری کی نماز جیسی نہیں ہے کہ بلا عذر جائز نہ ہوسکے کیونکہ ریل گاڑی زمین پر حرکت کرتی ہے تو اس کی نماز کشتی کی نماز کی طرح بالکل درست ہوگی اور ٹانگہ یا بگھی وغیرہ کی نماز کا یہ حکم ہے کہ اگر ٹانگہ کی ساخت اس طرح کی ہو، کہ اس کا کچھ حصہ جانور کی پیٹھ پر بھی ہو تو وہ جانور کی سواری کی نماز سمجھی جائے گی اور اگر پہیوں وغیرہ کی مدد سے زمین پر چلے اور کسی رسے یا لکڑی وغیرہ کے ذریعے جانور اس کو کھینچے تو وہ نماز زمین پر نماز پڑھنے کے مترادف ہوگی اور بالکل درست ہوگی اور اس کی مثال اس تخت پوش کی سی ہوگی جو زمین پر بچھا ہو کہ اس پر بلا عذر بھی نماز درست ہے۔

دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ درمیانہ چال سے اگر سفر تین روز کا ہوجائے تو اس پر قصر کرنا جائز ہے، خواہ گاڑی اسے ایک ہی دن میں طے کرے اور اسی طرح اگر رفتار سست سے تین روز کا سفر بھی ہو تو قصر درست نہ ہوگا۔ مثلاً چھکڑا جو ایک دن کا سفر دو دن میں ختم کرتا ہے۔ واللہ اعلم۔

[فتاوی نذیریہ]()

جلد01ص557

محدث فتویٰ